۲۳ / مارچ کے انٹرویو میں اسے ذاتی دشمنی کا نتیجہ قرار دیا جانا۔ مگر یہ فیصلہ اگر نام نہاد "تحقیقات" سے نہیں تو تاریخ کے بے رحم ہاتھوں سے ہو جائے گا۔ یوم تبلی السرائر فمالہ من قوۃ ولا ناصر۔

اگر خدا کی یہ زمین معصوم اور بے گناہ انسانوں کے خون سے لالہ زار بنتی رہی، علماء حق کی عزت و آبرو اس طرح برسر عام رسوا کی جاتی رہی تو اس ملک کا خدا ہی حافظ ہے ۔۔۔ اور خدا کے ہاں ظلم و تشدد سے بڑھ کر کوئی بدترین جرم نہیں۔ حق تعالیٰ مولانا شہید کو مقربین اور شہداء و صالحین کے مراتب عطا فرما دے اور ان کے بوڑھے والدین غمزدہ خاندان کو صبر جمیل، اور پاکستان کے تمام اہل حق علماء و عوام کو ہمت دے کہ ان کا بدل نصیب ہو۔

شیخ الازہر کی نصیحت

دنیائے اسلام کی قدیم اسلامی یونیورسٹی جامع ازہر اور اس کے شیخ ۔۔ شیخ الاعظم کا ہر دور میں اسلامی دنیا میں ایک خاص مقام رہا ہے۔ ابھی پچھلے دنوں جامع ازہر کے موجودہ شیخ عبدالحلیم محمود نے سرزمین پاکستان کو اپنی آمد کی شرف بخشی اہل علم مدارس تعلیمی اداروں اور کئی شہروں کو اپنی زیارت سے نوازا شیخ عبدالحلیم محمود نہ صرف شیخ الازہر کی حیثیت سے بلکہ اپنے ممتاز علمی مقام اور نمایاں خدمات، کی وجہ بھی اس دور کی قیمتی شخصیات میں سے ہیں۔ خوش قسمتی سے راقم الحروف کو بھی اپنے ایک دو دوستوں کے ساتھ جس دن راولپنڈی سے ان کی روانگی تھی، تقریباً ایک گھنٹہ تک یکسوئی اور تنہائی میں زیارت اور ہمکلامی کا شرف حاصل ہوا انہوں نے ازراہ شفقت نہ صرف زبانی بلکہ اپنے ہاتھ سے لکھ کر نصائح سے بھی نوازا شیخ کے مقام و عظمت اور اس تحریری نصیحت کی جامعیت اور افادیت کے پیش نظر ہم اپنے قارئین کو بھی اس میں شریک کرنا چاہتے ہیں۔ شیخ الازہر نے اہل علم کو خاص طور سے مخاطب کرتے ہوئے لکھا:

النصیحۃ ان یھب الانسان نفسہ	نصیحت یہ ہے کہ انسان نبی کریم علیہ السلام کے
للہ تأسیا برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	اقتداء میں اپنے آپ کو اللہ کے حوالہ کر دے
الذی یقول اللہ سبحانہ وتعالیٰ لہ۔	جنہیں خداوند کریم نے مخاطب کر کے یہ اعلان
قل ان صلوتی ونسکی ومحیای ومماتی	کرنے کا حکم دیا تھا کہ میری نماز اور عبادتیں میری
للہ رب العالمین۔	زندگی اور موت صرف اور صرف اللہ رب العالمین
قل ان صلوتی ونسکی ومحیای ومماتی	کے لئے ہے۔ کوئی اس کا شریک نہیں یہی مجھے

لله رب العالمين لا شريك له وبذلك امرت وانا اول المسلمين وحياة الانسان اذن يجب ان تكون لله واذا ما وهب الانسان حياته لله فيجب عليه ان يثقف نفسه اسلامياً. وذلك بدراسة القرآن الكريم والسنة النبوية الشريفة ومن افضل الكتب بعد القرآن الكريم كتب ائمة الحديث مثل صحيح البخاري وصحيح مسلم وكتاب رياض الصالحين وكذلك كتاب احياء علوم الدين وكتاب السيرة النبوية لابن كثير.

واذا وهب الانسان نفسه لله فعليه ان يهدي الآخرين الى الله تعالى وذلك بالدعوة الى التمسك بالدين والتمسك بالخلق الصالح.
والله الموفق.

حکم دیا گیا ہے، اور میں سب سے پہلے سرِ تسلیم و انقیاد خم کرنے والا ہوں۔ پس اب لازم ہے کہ انسان کی زندگی صرف اللہ کے لئے ہو اور جب انسان اپنی زندگی خدا کو بخش دیتا ہے۔ تو لازم ہے کہ اپنے نفس کی اسلامی حیثیت سے اصلاح کرے یہ اصلاح اور درستگی قرآن کریم اور سنت نبی کریم سے ہو سکتی ہے۔ اور قرآن کے بعد سب سے بہتر کتابیں ائمہ حدیث کی کتابیں ہیں مثلاً بخاری شریف، مسلم شریف، ریاض الصالحین اور احیاء العلوم اور ابن کثیر کی سیرت نبویہ۔

اور جب سب کچھ انسان خدا کے سپرد کر دے تو یہ بھی ضروری ہے کہ اب اوروں کی بھی اللہ کی طرف رہنمائی کرے یہ کام دین پر عمل پیرا ہو کر اور اسلام کے اخلاق و اعمال صالح اپنا کر ہو سکتا ہے۔

عبد الحليم محمود شيخ الازهر

...

شیخ الازہر کے مذکورہ جامع کلمات میں عام مسلمانوں اور اہل علم کیلئے عمدہ نصیحتیں ہیں ہم پاکستان میں ان کی آمد کے موقع پر تہ دل سے ان کا خیر مقدم کرتے ہیں، اور اسلامی دنیا کیلئے جامع ازہر کے زیادہ سے زیادہ بہتر خدمات کے متمنی ہیں۔

والله يقول الحق وهو يهدي السبيل

سمیع الحق
۳ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ